# اخبار الجامعہ

## ہاسٹل کا تعمیری منصوبہ

جامعہ سلفیہ پاکستان قابل فخر' مثالی اور منفرد تعلیمی ادارہ ہے جو گذشتہ ۴۵ سال سے اسلامی تعلیمات کے احیاء قرآن و سنت کے نفاذ اور نوجوان نسل کی ذہنی و فکری تربیت کیلئے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کی حسن کارکردگی کا اعتراف عالم اسلام کی اہم شخصیات' عمائدین دانشور اور مشائخ کر چکے ہیں' جامعہ کی تعلیمی' دعوتی و اصلاحی سرگرمیاں کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال کی ابتداء میں بغیر کسی اطلاع و اعلان کے طلبہ کی کثیر تعداد جامعہ سے فیض پانے کیلئے اطراف و اکناف سے حاضر ہوتی ہیں مگر ادارہ رہائشی تنگی کیوجہ سے سب کو داخلہ دینے سے قاصر ہوتا ہے اور یہ تشنگان علوم نبوت اپنی حسرت بھری نظروں سے اس چشمہ آب حیات پر الوداعی نظریں ڈالتے ہوئے آئندہ سال کے انتظار میں گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔

اس کمی کو دور کرنے کیلئے مدیر الجامعہ اور حضرت شیخ الحدیث صاحب نے رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان کی توجہ اس طرف مبذول کروائی جس کا انہیں خود بھی شدت سے احساس تھا۔ گذشتہ ایام وہ اپنے ہمراہ انجینئرز لائے نقشے پر غور کیا اور ہوسٹل تعمیر کرنیکی جگہ کا جائزہ لیا تاکہ جلد کام شروع کر کے اس رہائشی تنگی کو دور کیا جا سکے۔

## جامعہ سے ملحق پلاٹ کی چار دیواری

جامعہ سے ملحق ایک ایکڑ پر مشتمل پلاٹ جو عرصہ دراز سے چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے کسی کام میں نہیں آ رہا تھا۔ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان نے میٹنگ میں تعمیراتی کمیٹی پر زور دیا کہ یہ کام جلد از جلد شروع کر کے پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ جامعہ سے ملحق یہ جگہ طلبہ کی سیر و تفریح' کھیل کود اور دیگر تقریبات کے مواقع پر کام آ سکے۔ جبکہ رئیس الجامعہ نے اس بات کا اظہار فرمایا کہ ہمارا خیال ہے اس مقام پر ایک اسکول تعمیر کیا جائے۔ چار دیواری الحمد للہ اب آخری مراحل میں ہے۔

## ناظم تعمیرات جامعہ سلفیہ

سابق ناظم تعمیرات جامعہ سلفیہ حاجی محمد عبداللہ مرحوم جنہوں نے دامے درمے سخنے جامعہ کے تعمیری کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے اسکی تعمیری ضروریات کو پورا کرنیکی بھرپور کوشش کی جبکہ انکی وفات سے جامعہ ایک مخلص ساتھی سے محروم ہو گیا۔ اس میٹنگ میں رئیس الجامعہ 'اساتذہ جامعہ' مولانا محمد یوسف انور اور صوفی احمد دین صاحب بھی شامل تھے۔ رئیس الجامعہ نے بطور خاص حاجی محمد عبداللہ مرحوم کے صاحبزادے حاجی محمد سعید صاحب کو ناظم تعمیرات مقرر فرمایا۔ تمام احباب نے اس قابل تحسین فیصلے کو سراہا۔

## علامہ محمد یوسف زبیدی صاحب کی جامعہ سلفیہ میں آمد

کفری ضلع عمر کوٹ سندھ' دینی تعلیم کے اعتبار سے بہت پسماندہ ہے۔ جہاں لوگوں میں جہالت و گمراہی انتہا درجے کو پہنچ چکی ہے یہاں اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ کوئی تعلیمی ادارہ قائم کیا جائے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے جامعہ صدیقیہ للبنات کا سنگ بنیاد رکھا گیا تاکہ بچے کی پرورش کرنیوالی اور بچے کے پہلے معلم کو حقائق سے روشناس کروایا جائے اور اس کے سینے کو نورِ نبوت سے منور کیا جائے۔ تاکہ وہ اپنے گھر کے ماحول میں ایک کردار ادا کر سکے۔

گذشتہ ماہ علامہ محمد یوسف زبیدی صاحب حفظہ اللہ اور چودھری عبدالعزیز گل سندھ سے مدرسے کے سلسلے میں تشریف لائے رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان اور چوہدری محمد یٰسین ظفر صاحب سے ملاقات ہوئی جس پر انہوں نے ہمدردی کا اظہار فرمایا اور ممتاز عالم دین قاری محمد ایوب صاحب نے مخیر احبابِ جماعت سے مل کر ان کی معاونت میں بھرپور کوشش کی۔

## شعبہ تبلیغ جامعہ سلفیہ

جامعہ سلفیہ میں جہاں دیگر شعبہ جات مصروف عمل ہیں وہاں شعبہ تبلیغ بھی علاقہ بھر میں واعظوں' تقریروں اور درسوں سے پیغام الٰہی اطراف اکناف تک پہنچا رہا ہے اسکی ذمہ داری مولانا محمد امین الرحمٰن ساجد صاحب کو سونپی گئی ہے تاکہ بھولی بھٹکی قوم کو اصلاحی پیغام دیا جائے اور یہودیت و عیسائیت' پرویزیت و مرزائیت کے خلافِ اسلام پروپیگنڈے سے آگاہ کیا جائے۔

اپنے گاؤں' شہروں اور علاقوں میں پروگرام رکھنے والے احباب جامعہ سے رابطہ فرمائیں۔ مقررین بذمہ ادارہ ہوں گے۔

رابطہ کے لئے:

(۱) مولانا امین الرحمٰن ساجد صاحب
ناظم شعبہ تبلیغ جامعہ سلفیہ فیصل آباد۔
فون: 041-780274, 780374

(۲) ذیلی دفتر جامعہ سلفیہ زیر یں مسجد اہلحدیث امین پور بازار' فیصل آباد۔ فون: 041-629228